SCHOOL BASED ASSESSMENT 2024-25

Mid-Term

Urdu Grade 8

Objectives=10 MCQs(10x1.5=15 Marks) and Subjective:35 Marks, Total=50 Marks , Time = 1 Hours 30 Minutes

School Name: ____________________

Student Name : ____________________ **Roll Number :** ____________________ **Section :** ____________________

حصہ اول: معروضی سوالات

سوال نمبر 1: اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث کے اعتبار سے درست جملہ ہے:

(a) اسلم ساتویں جماعت کا طالب علم ہیں۔ یہ صبح سویرے اٹھتا ہے۔
(b) حسن جب گھر پہنچا تو اُس کے والد نے پڑھنے کے لیے اسے اخبار دیا۔
(c) تھوڑی دیر بعد زکریا بھی آ گیا۔ نعیم نے کہا آج تُم سب مل کر سکول جائیں گے۔
(d) ہمیں اچھے لوگوں کی صحبت میں بیٹھنا چاہیں تا کہ نیک بن سکیں۔

سوال نمبر 2: "بادل کی گھن گرج سے علی خوف زدہ ہو گیا۔" اس جملے میں اسم صوت ہے:

(a) علی (b) گھن گرج (c) بادل (d) خوف زدہ

سوال نمبر 3: "بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا" یہ ضرب المثل بولی جاتی ہے جب:

(a) بلی کے بھاگنے سے کچھ ٹوٹ جائے۔
(b) بے دھیانی میں نقصان ہو جائے۔
(c) بغیر محنت کے اتفاقیہ کچھ مل جائے۔
(d) کسی کام کے لیے بہت محنت کرنا پڑے۔

سوال نمبر 4: "آبِ حیات" یہ تلمیح سن کر ذہن میں جو نام آتا ہے:

(a) حضرت عیسیٰؑ (b) حضرت خضرؑ (c) حضرت یوسفؑ (d) حضرت آدمؑ

سوال نمبر 5: عام بول چال کے اعتبار سے درست جملہ ہے:

(a) وہ یوم دفاع کے دن سکول نہیں گیا۔
(b) ماہ رمضان کے مہینے کا احترام کرو۔
(c) بچہ جادوگر کو حیرانگی سے دیکھتا رہا۔
(d) ماشاءاللہ! آپ کا بچہ بہت ذہین ہے۔

پیراگراف ہدایات*

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور سوالات کے درست جوابات کی نشان دہی کریں۔

رموز و قاف کی علامتوں کے بغیر تحریر میں نکھار نہیں آتا۔ یہ دراصل وہ علامتیں ہیں جو ایک جملے کو دوسرے جملے سے یا کسی جملے کے ایک حصے کو دوسرے حصوں سے علیحدہ کریں۔ رموز و قاف کی مدد سے پڑھنے والے کو معلوم ہو جاتا ہے کہ جملوں کو کس طرح پڑھنا ہے یا جملے کے کس حصے کو کس طرح ادا کرنا ہے اور کہاں کہاں اور کس قدر توقف کرنا ہے۔ اگر یہ علامتیں نہ ہوں تو عبارت الفاظ و حروف کا ملغوبہ بن کر رہ جائے۔ اور اس کا مفہوم سمجھنے میں دشواری پیش آئے۔ ان کے نہ ہونے سے عبارت کے خلط ملط ہونے کا اندیشہ بھی رہتا ہے۔ رموزِ و قاف کا فائدہ یہ بھی ہے کہ ان کی مدد سے پڑھنا آسان ہو جاتا ہے، نظر کو سکون ملتا ہے اور پڑھنے والا ہر جملے کے ہر جُز کی اہمیت جان لیتا ہے۔ رموزِ و قاف کا آغاز بغداد، دمشق اور اندلس کے عرب علمانے کیا۔ اہلِ یورپ نے اندلس کے علما کی تقلید کی اور تھوڑی سی رد و بدل سے ہی ان او قاف کو اپنے یہاں رائج کر لیا۔ آج دنیا کی کم و بیش ہر علمی و ادبی زبان میں رموزِ و قاف کے طور پر کچھ نہ کچھ علامتیں مقرر کی گئی ہیں اور ان کا استعمال لازمی سمجھا جاتا ہے۔ جیسا کہ تفصیلیہ کی علامت اشیا وغیرہ کی وضاحت یا تفصیل کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ یہ علامت اوپر تلے دو نقطوں اور ایک خط پر مشتمل ہوتی ہے۔

سوال نمبر 6: رموزِ و قاف کا آغاز کیا:

(a) اہلِ عرب نے (b) اہلِ مشرق نے (c) اہلِ یورپ نے (d) اہلِ فارس نے

سوال نمبر 7: رموزِ و قاف سے مراد علامتیں ہیں:

(a) جو ایک اسم کو دوسرے اسم سے ممتاز کریں۔
(b) جو روز مرہ اور محاورے میں فرق واضح کریں۔
(c) ایک جملے کو دوسرے جملے سے علیحدہ کریں۔
(d) الفاظ اور ان کے معانی کے درمیان فرق بیان کریں۔

سوال نمبر 8: عبارت کا مفہوم بدل سکتا ہے:

(a) اردو قواعد و گرامر کی پابندی سے
(b) رموزِ و قاف کے درست استعمال سے
(c) رموزِ و قاف کا استعمال نہ کرنے سے
(d) املا و تلفظ کا صحیح استعمال کرنے سے

سوال نمبر 9: رموزِ و قاف کے فوائد ہیں:

(a) ان کے استعمال سے وقت بچتا ہے۔
(b) عبارت سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔
(c) اردو قواعد کی پہچان ہوتی ہے۔
(d) الفاظ و تلفظ میں تمیز کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر 10: واوین کی علامت کا درست استعمال ہے:

(a) قائد اعظم نے فرمایا:- "کام، کام اور صرف کام۔"
(b) "واہ:-" ہم میچ جیت گئے۔
(c) "علی:- عمر اور احمد" بھائی ہیں۔
(d) آپ کا تعلق "پاکستان کے کس شہر" سے ہے -:

حصہ دوم: انشائیہ سوالات

سوال نمبر 11: درج ذیل اشعار کی تشریح کریں۔ (15 نمبر)

پت جھڑ کی رُت میں پھول کھلانا کمال ہے // پت جھڑ کی رُت میں پھول کھلاتے چلے چلو
بدلے خزاں نظیر چمن میں بہار سے // وہ گیت زندگی کے سناتے چلے چلو

سوال نمبر 12: "مہنگائی" کے موضوع پر مضمون تحریر کریں۔ (کل نمبر 10)

سوال نمبر 13: درج ذیل نظم پارہ کو سنیں اور پوچھے جانے والے سوالات کے جوابات بتائیں۔ نظم پارہ روبرکس میں شامل ہے۔ (کل نمبر 10)